سوال

بضرِ یا حکم (199) ونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یت کیا اسامہ بن لادن پر یہ ضروری نہیں تھا۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ل کرنے کی شرط نہیں۔

افظ ہے۔

بن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ں سلسلے میں رعایا کے لیے امام المسلمین کی رائے پر عمل کرنا لازم ہے " انتہی۔

ی (368/10)۔

کی کا کفار کے خلاف اعلان جہاد کرنے سے پیدا ہونا ممکن ہے۔

نتقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام کا کہنا ہے :

یتی ہونے کے باوجود بغیر کسی عذر جہاد سے پیچھے رہا وہ گنہگار ہوگا " انتہی۔

اء (12/12)۔

کی شریعت کی مدد و حمایت کرینگے۔

م ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ضرورت ہوتی ہے۔

ں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" جب تین اشخاص سفر پر نکلیں تو اپنے میں سے کسی ایک کو اپنا امیر بنا لیں "

سے ابوداود رحمہ اللہ نے ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے.

ملیا :

" کوئی تین اشخاص زمین کے کسی بھی حصہ میں ہوں تو ان کے لیے حلال نہیں مگر وہ اپنے اوپر کسی ایک کو امیر مقرر کر لیں "

سکتا۔

یہ سب قوت وطاقت اور امارت کے بغیر پورے نہیں ہوتے۔

اسی لیے روایت کی گئی ہے کہ :

" حکمران اور سلطان زمین میں اللہ کا سایہ ہے "

ر کہا جاتا ہے :

(28/390-391).

ر شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ کا کہنا ہے :

‘‘

:

اور اگر مومنوں میں سے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان دونوں کے مابین صلح کروا دو الحجرات (9).

ان تین امور اور اس کے علاوہ دوسرے امور کی بنا پر بھی امام المسلمین کی اجازت کے بغیر جہاد کرنا جائز نہیں ہے " انتہی۔

تع (22/8).

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلوۃ جلد 2